



سوال

(521) اہل کتاب عورت سے مسلم مرد نکاح کر سکتا ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

1 اہل کتاب عورت سے مسلم مرد نکاح کر سکتا ہے؟

2 آج کل کے یہود و نصاریٰ اہل کتاب میں شامل ہیں؟

3 موجودہ دور کے اہل کتاب تو مشرک کرتے ہیں اور مشرکات سے نکاح حرام ہے؟ (محمد صادم بن سیف اللہ)

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

اہل کتاب عورت سے مسلم مرد نکاح کر سکتا ہے۔ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے: { وَالنَّحْسَانُ مِنَ الدِّينِ اَوْ تُوِيَ الْكِتَابِ مِنْ قَبْلِكُمْ اِذَا اَتَيْتُمُوهُنَّ اُجُوزُهُنَّ مَخْضِبُهُنَّ غَيْرِ مُسَافِحِينَ وَلَا مُتَّخِذِي اٰخِذَانِ ط } [المائدہ: ۵] ”اور وہ پاکہ امن عورتیں بھی تمہارے لیے حلال ہیں جو اہل ایمان کے گروہ سے ہیں یا ان قوموں میں سے ہیں، جنہیں تم سے پہلے کتاب دی گئی، بشرطیکہ تم ان کے مہر ادا کر کے ان کے محافظ بنو نہ یہ کہ آزاد شہوت رانی کرنے لگو یا چوری چھپے آشنائیاں کرو اور جس کسی نے ایمان کی روش پر پلنے سے انکار کیا اس کے سارے اعمال ضائع ہو جائیں گے اور وہ آخرت میں نقصان پانے والوں سے ہوگا۔“ [

2 ہاں! شامل ہیں۔

3 صرف آج کل کے اہل کتاب ہی مشرک نہیں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے دور کے اہل کتاب بھی مشرک تھے۔ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے: { اَتَّخِذُوا اٰخْبَارَهُمْ وَرُضْبَانَهُمْ اَرْبَابًا مِنْ دُونِ اللّٰهِ وَالنَّسِجِ ابْنِ مَرْيَمَ وَمَا امْرُؤًا اَلَيْبَسُهُوَاللّٰهُ اَجَدُّ اِلٰهًا اِلَّا هُوَ يُجَانِدُ عَنَّا يُنْفِرُ لَوْ نُو } [التوبہ: ۳۱] ”ان لوگوں نے اللہ کو چھوڑ کر اپنے عالموں اور درویشوں کو رب بنا لیا ہے اور مریم کے بیٹے مسیح کو حالانکہ انہیں صرف ایک اکیلی اللہ ہی کی عبادت کا حکم دیا گیا تھا، جس کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ پاک ہے ان کے شریک مقرر کرنے سے۔“ [آیت: { وَلَا تَنْجُوا النّٰسَ كَاتِبِ ط } [البقرہ: ۲۲۱] ”تم مشرک عورتوں سے نکاح نہ کرو۔“ سے اہل کتاب کی عورتوں کو سورہ مائدہ کی مندرجہ بالا آیت نے مستثنیٰ کر دیا ہے۔



جلد 02 ص 453

محدث فتویٰ